



سوال

(821) چار رکعات سنت کی آخری دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ کے بعد قرأت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

چار رکعات سنت میں پچھلی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ کے بعد اور قرأت بھی کی جاسکتی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

چار رکعات نوافل اور سنن کی صورت میں پچھلی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ کے علاوہ بھی سورتوں کی قرأت کا جواز ہے۔ چنانچہ ”صحیحین“ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے:

‘يُصَلِّي أَرْبَعًا، فَلَا تَسْتَلُّ عَنْ حُسَيْنٍ، وَطَوْلِيْنٍ - ثُمَّ يُصَلِّي أَرْبَعًا - فَلَا تَسْتَلُّ عَنْ حُسَيْنٍ، وَطَوْلِيْنٍ’ (صحیح البخاری، باب فضل من قام رمضان، رقم: ۲۰۱۳)، (صحیح مسلم، باب صلاة اللیل، وعدة رکعات النبي ﷺ في اللیل... الخ، رقم: ۴۳۸)

یعنی رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم پہلے چار رکعت پڑھتے ان کی کیفیت کے متعلق کچھ نہ پوچھو۔ کتنی بھئی اور کتنی لمبی ہوتی تھیں۔ پھر اس کیفیت کے ساتھ چار رکعت اور پڑھتے۔

ظاہر ہے چار رکعت لمبی تب ہی ہوں گی، جب فاتحہ کے ساتھ مزید سورتوں کو ملایا جائے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوة: صفحہ: 694

محدث فتویٰ